خُدا کو
راضی کرنے والے کام

11-April-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

11 اپریل، 2024ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

خُدا کو راضی کرنے والے کام

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿....شش عید کے روزوں کے فضائل
- ✿....3 مرتبہ دعائے مغفرت کی برکت
- ✿....رات کی عبادت کے فضائل
- ✿....اِیثار کا ثواب مفت لوٹنے کے نسخے

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُالْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

مسلمانوں کی پیاری اَمِّی جان حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عَنہا سے روایت ہے، رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب بندہ مجھ پر درودِ پاک پڑھتا ہے تو اس کی برکت سے ایک فرشتہ اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے، اس فرشتے کے لئے حکم ہوتا ہے: اسے میرے بندے کی قبر کے پاس لے جاؤ! تاکہ یہ میرے بندے کے لئے مَغفرت کی دُعا کرتا رہے اور میرے بندے کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی رہیں۔ (1)

ذاتِ والا پہ بار بار دُرود | بار بار اور بے شُمار دُرود
قبر میں خوب کام آتی ہے | بیکسوں کی ہے یارِ غار دُرود (2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے۔ (3)

---

1 ... مسندِ فردوس، جلد: 4، صفحہ: 10، حدیث: 6026 بتغیر۔

2 ... ذوقِ نعت، صفحہ: 123 تا 125 ملتقطاً۔

3 ... بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیّتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین سیکھوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل کروں گا ❁ اَحمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آہ...! رَمضان رُخصت ہو گیا...!!

پیارے اسلامی بھائیو! کچھ ہی دِن پہلے کی بات ہے، عاشقانِ رمضان مُنْتَظِر تھے کہ رَمضانُ المُبارَک آنے والا ہے۔ رَمضانُ المُبارَک کی تیاری کی جارہی تھی....!! اور اب دیکھئے! یہ مُقدّس، مُبارَک مہمان مہینہ ہمیں جُدائی کا داغ دے کر رُخصت بھی ہو چکا ہے۔ اب پورے 11 ماہ بعد یہ مُقدّس مہینا دوبارہ تشریف لائے گا، پھر خوشیاں ہوں گی، رحمتیں ہوں گی، برکتیں ہوں گی مگر...!! افسوس! نہ جانے ہم یہ برکتیں دیکھ پائیں گے یا اس سے پہلے ہی موت کا ذائقہ چکھ کر قبر میں اُتر چکے ہوں گے...!!

جب گزر جائیں گے ماہ گیارہ | تیری آمد کا پھر شور ہو گا
کیا مِری زندگی کا بھروسا | اَلْوداع اَلْوداع آہ! رَمضاں[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک لوگوں کا ایک عمل

ایک بزرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: پہلے کے لوگ رَمضانُ المُبارَک سے پہلے 6 مہینے رَمضان شریف کو پانے کی اور رَمضانُ المُبارَک کے بعد 6 مہینے رَمضان کی عبادت قبول

1...وسائلِ بخشش، صفحہ: 653۔

ہونے کی دعا کیا کرتے تھے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! گویا اب یہ دُعائیں کرنے اور حسرت سے ہاتھ ملنے کے دِن شروع ہو چکے ہیں کہ آہ! ہم ماہِ رَمضان کی صحیح معنوں میں قدر نہیں کر پائے، اس پر حسرت کرنی ہے اور جو کچھ تھوڑی بہت نیکیاں کر پائے ہیں، ان کی قبولیت کی دُعا کرنی ہے۔

کچھ نہ حُسنِ عمل کر سکا ہوں	نَذر چند اشک میں کر رہا ہوں
بس یہی ہے مِرا کُل اَثاثہ	اَلوَداع اَلوَداع آہ! رَمَضاں[2]

اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بارگاہِ رسالت میں عرض کرتے ہیں:

میں ہائے! جی چراتا ہی رہا ربّ کی عبادت سے	گزارا غفلتوں میں سارا رمضاں یارسولَ اللہ!
میں سوتا رہ گیا غفلت کی چادر تان کر افسوس!	خدارا! میری بخشش کا ہو ساماں یارسولَ اللہ![3]

اللہ پاک ہمیں اپنی کوتاہیوں پر شرمندہ ہونے اور اللہ پاک سے رحمت کی دُعائیں مانگتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

رَمضَانُ المُبَارَک کی ایک خصوصیت

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رَمضَانُ المُبَارَک کی وہ خصوصیات جو احادیث میں بیان ہوئی ہیں، ان میں سے ایک اَہَم اور بہت پیاری خصوصیت یہ بھی بیان ہوئی کہ **"رمضان وہ مہینا ہے جو آدمی کو نئی زندگی بخشتا ہے"**۔ چنانچہ حدیثِ پاک میں ہے: مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا

---

[1]… لطائف المعارف، وظائف شہر شعبان، المجلس الثالث… الخ، صفحہ: 204۔

[2]… وسائلِ بخشش، صفحہ: 653۔

[3]… وسائلِ بخشش، صفحہ: 679۔

وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ یعنی جو ایمان کے ساتھ، ثواب کمانے کے لئے رَمضانُ المُبارَک کے روزے رکھے، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔[1] ایک حدیثِ پاک میں ہے: جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر 6 دن شَوّال میں رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔[2]

شش عید کے روزوں کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! ان حدیثوں سے اَوَّل تو شوّال کے 6 روزوں کی فضیلت معلوم ہوئی، انہیں شش عید کے روزے بھی کہتے ہیں، روایات میں ہے: ❁ جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد شَوّال میں 6 روزے رکھے۔ تو ایسا ہے جیسے عمر بھر کا روزہ رکھا۔[3] ❁ جس نے عیدُ الْفِطر کے بعد (شوال میں) 6 روزے رکھ لئے تو اُس نے پورے سال کے روزے رکھے کہ جو ایک نیکی لائے گا اُسے 10 ملیں گی۔ تو ماہِ رَمضَان کے روزے 10 مہینے کے برابر ہوگئے اور ان 6 دنوں کے بدلے میں 2 مہینے تو پورے سال کے روزے ہوگئے۔[4]

شش عید کے روزے کب رکھے جائیں؟

سُبْحٰنَ الله! کیا بات ہے شش عید کے روزوں کی...!! اَلحمد لِلّٰہ! ماہِ رمضان کے روزے رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی، اب روزے رکھنے کی ایک روٹین تو بنی ہی ہوئی ہے، ہمیں چاہئے کہ شش عید کے روزے بھی رکھ ہی لیں، اِنْ شَآءَ اللهُ الْكَرِيْم! سال بھر کے

---

1 ... مسند ابو داود طیالسی، جلد: 4، صفحہ: 115، حدیث: 2481۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الصیام، باب فیمن صام ... الخ، جلد: 3، صفحہ: 322، حدیث: 5102۔
3 ... مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صوم ... الخ، صفحہ: 424، حدیث: 1164۔
4 ... الترغیب والترہیب، کتاب الصوم، الترغیب فی صوم ست ... الخ، صفحہ: 346، حدیث: 2۔

روزے رکھنے کا ثواب نصیب ہو جائے گا۔ خَلیلِ مِلّت مفتی محمد خلیل خان برکاتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ روزے عید کے بعد مسلسل رکھے جائیں تب بھی حَرَج نہیں اور بہتر یہ ہے کہ ہر ہفتے میں 2 روزے اور عید کے دوسرے دن ایک روزہ رکھ لے اور پورے ماہ میں رکھے تو اور بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔(1)

غرض؛ عید کے دِن روزہ نہیں رکھ سکتے، اس کے بعد پُورے مہینے میں جب چاہیں شش عید کے روزے رکھ سکتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں نفل روزے رکھنے کی سَعادت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

نئی زندگی کا نیا آغاز

پیارے اسلامی بھائیو! احادیثِ مُبارکہ سے دوسری بات ہمیں یہ معلوم ہوئی کہ ماہِ رَمضان نئی زندگی بخشنے والا مہینا ہے، یعنی جس نے ماہِ رَمضان کے روزے رکھ لئے وہ گُناہوں سے پاک ہو گیا، اب وہ ایسے ہے جیسے آج ہی پیدا ہوا ہے۔ جو کبیرہ گُناہ ہیں جیسے ❁ نماز نہ پڑھنا ❁ روزہ نہ رکھنا ❁ مسلمانوں کو ناحق تکلیف پہنچانا وغیرہ، ان گُناہوں کی معافی تو توبہ سے ہی ہو سکتی ہے، البتہ پھر بھی ماہِ رَمضان بخششوں والا مہینا ہے، اس میں ہزاروں ہزار اُن لوگوں کو بخش دیا جاتا ہے، جن پر جہنّم واجب ہو چکی ہوتی ہے تو ہم اللہ پاک کی رحمت پر اُمّید رکھ سکتے ہیں کہ ممکن ہے کہ ہماری بھی بخشش ہو چکی ہو۔ بہر حال! ماہِ رَمضان کے بعد اب ایک نئی زندگی کا آغاز ہے۔ اب ہم نے اس کو واقعی ایک نئی زندگی بنانا ہے، یعنی ایک ہماری رَمضانُ المُبارَک سے پہلے والی زندگی ہے، ایک وہ زندگی ہے جو رَمضانُ المُبارَک کے بعد اب شروع ہوئی ہے، ہماری ان دونوں زندگیوں میں فرق ہونا چاہئے، مثلاً ❁ پہلے نماز نہیں پڑھتے تھے تو اب

(1)... سنی بہشتی زیور، صفحہ: 347۔

پانچوں نمازیں باجماعت پڑھنے کی عادَت اپنانی ہے ❁ پہلے سُنتوں پر عمل میں سُستی تھی، اب سُنتوں پر پابندی سے عمل شروع کر دینا ہے ❁ پہلے اگر بُری عادات تھیں تو اب اچھی عادات اپنانی ہیں ❁ پہلے عبادت میں سُستی تھی، اب عبادات میں چستی دِکھانی ہے۔ غرض رَمضَانُ المُبَارَک کے بعد کی اور پہلے کی زندگی میں واضح فرق لے کر آنا ہے کیونکہ اب ایک نئی زندگی شروع ہو چکی ہے۔

نمازوں میں مجھے ہرگز نہ ہو سستی کبھی آقا | پڑھوں پانچوں نمازیں باجماعت یارسول اللہ![1]

خُدا کو راضی کرنے والے کام

اب چونکہ خوشیوں کے دِن ہیں، عید کے اَیّام چل رہے ہیں اور رَمضَانُ المُبَارَک کے بعد اب نئی زندگی شروع ہو رہی ہے تو آیئے! چند ایمان افروز حدیثیں سُنتے ہیں اور یہ پکی نیت کرتے ہیں کہ ان حدیثوں میں جن نیک اَعْمال کا ذِکْر ہوا ہے، ہم اُن نیک اَعْمال کو اپنی آیندہ زندگی میں مستقل طور پر نافِذ رکھیں گے۔

یہ حدیثیں جو ابھی ہم سُننے جارہے ہیں، ان میں ایک خاص بات جو ہے وہ یہ ہے کہ بہت سارے نیک اَعمال کی مختلف فضیلتیں بیان ہوتی ہیں، کسی نیک عمل پر جنّت کی خوشخبری سُنائی جاتی ہے، کسی نیک عمل پر جہنّم سے آزادی کی خوشخبری سُنائی جاتی ہے، کسی نیک عمل پر قبر میں آسانی کی خوشخبری سُنائی جاتی ہے لیکن یہ حدیثیں جو ابھی ہم سُننے جا رہے ہیں، ان میں جو نیک اعمال کی فضیلت بیان ہوئی ہے، وہ بہت نِرالی ہے، رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان حدیثوں میں فرمایا کہ جب بندہ یہ نیک عمل کرتا ہے تو ضَحِكَ اللہ یعنی اللہ پاک اس بندے کو دیکھ کر مُسکراتا ہے۔

[1] ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 331۔

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک کا مُسکرانا کیسا ہے، یہ وہ خُود ہی بہتر جانتا ہے، یقیناً اس کا مُسکرانا ایسا نہیں ہے، جیسا ہمارا مُسکرانا ہے، اللہ پاک جسم اور جسم کے لَوازِمات سے پاک ہے، اس کی شان بہت اُونچی ہے، ان احادیث کی شرح میں عُلَما فرماتے ہیں: اللہ پاک کے مُسکرانے کا معنٰی یہ ہے کہ جب بندہ یہ والے کام کرتا ہے تو اللہ پاک اس سے انتہائی راضِی ہو جاتا ہے، اس پر بہت رحمتیں نازِل فرماتا ہے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی زبردست بات ہے...!! اب خوشیوں کے دِن ہیں، لوگ خوشی منانے کے نام پر نہ جانے کیا کیا کر رہے ہوتے ہیں، ہنسنے ہنسانے کیلئے جملے کَسے جا رہے ہوتے ہیں، ایک دوسرے کی کلاس لی جا رہی ہوتی ہے، جھوٹے لطیفے سُنا کر قہقہے بلند کئے جا رہے ہوتے ہیں، دوست احباب جب مل کر بیٹھتے ہیں تو شور و غل مچاتے ہیں، اُودھم مچاتے ہیں، کبھی اس پر جملے کسے، کبھی اس پر جملے کسے، کبھی اس کا دِل دُکھایا، کبھی اُس کا دِل دُکھایا، افسوس...!! خوشیاں منانے کے یہ نازیبا قسم کے اَنداز ہمارے مُعَاشرے میں بڑھتے جا رہے ہیں۔

اَلحمدُ للہ! اسلام خوشیوں کا مُخالف نہیں ہے، اسلام خوشیوں کو پروموٹ کرتا ہے، کتنا اچھا ہو کہ خوشیوں کے ان مواقع پر اور پھر اس کے بعد زندگی بھر کے لئے وہ اَعْمال بجا لائیں کہ جب بندہ وہ کام کرتا ہے تو اللہ پاک اسے دیکھ کر مُسکراتا (یعنی اس سے انتہائی راضِی ہو جاتا) ہے۔ اور ایک بڑی پیاری حدیث شریف سُناؤں...!! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِذَا ضَحِكَ رَبُّكَ اِلٰى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا فَلَا حِسَابَ عَلَيْهِ یعنی جب تمہارا رَبّ دنیا میں کسی بندے کو دیکھ کر مسکرائے تو روزِ قیامت اس سے حساب نہیں لیا جائے گا۔ (2)

1 ...شرح مشکاۃ للطیبی، جز:4، صفحہ:1204، تحت الحدیث:1228۔

2 ...مسند احمد، تتمہ مسند الانصار، جلد:9، صفحہ:256، حدیث:23116۔

سُبْحٰنَ اللہ! یعنی ابھی ہم جن نیک اعمال کے بارے میں سُننے والے ہیں، ان کی یہ 2 اَہَم فضیلتیں ہیں: (1): جو بندہ یہ نیک کام کرے اللہ پاک اس سے اِنتہائی راضی ہوتا اور اس پر رحمتیں نازِل فرماتا ہے (2): ایسا خوش نصیب روزِ قیامت بِلا حساب جنّت میں داخِل ہو جائے گا۔

بلا حساب ہو جنت میں داخلہ یاربّ! | پڑوس خُلد میں سَرور کا ہو عطا یاربّ! [1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ پیارے پیارے نیک اعمال کون سے ہیں؟ آیئے! سُنتے ہیں:

(1): گُنَاہوں کی مُعَافِی چاہنا

حضرت علی بن رَبیعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ سُواری پر سُوار ہوئے، مجھے اپنے پیچھے بٹھایا اور حرَّہ (نامی علاقے) کی طرف چل پڑے، چلتے چلتے آپ نے آسمان کی طرف سَر اُٹھایا، پھر پڑھا:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی ذُنُوبِی اِنَّہُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اَحَدٌ غَیْرُکَ

ترجمہ: اے اللہ پاک! میرے گُناہ بخش دے، بیشک تیرے سوا کوئی گُناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے۔

حضرت علی بن رَبیعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ پڑھنے کے بعد مولیٰ علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ نے میری طرف دیکھا اور مسکرائے۔ مجھے بڑی حیرانی ہوئی، میں نے پوچھا: اے اَمِیْرُ الْمُؤمِنِین! آپ نے پہلے اِستغفار کیا (یعنی اللہ پاک سے گُناہوں کی مُعَافِی مانگی) پھر میری طرف دیکھ کر مُسکرائے، اس میں کیا راز ہے؟

میرا یہ سُوال سُن کر حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے مجھے ایک واقعہ سُنایا (اپنے ماضی کی ایک یاد تازہ فرمائی) فرمانے لگے: ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

[1]...وسائِلِ بخشش، صفحہ: 82۔

سُواری پر تشریف فرما ہوئے، مجھے اپنے پیچھے بیٹھنے کا شرف عطا فرمایا اور (جیسے آج ہم حِرَّہ کی جانِب جارہے ہیں، ایسے ہی) حِرَّہ کی طرف روانہ ہوئے، چلتے چلتے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آسمان کی طرف سَر اُٹھایا، پھر وہی پڑھا (جو میں نے پڑھا ہے کہ):

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ أَحَدٌ غَيْرُكَ

ترجمہ: اے اللہ پاک! میرے گُناہ بخش دے، بیشک تیرے سوا کوئی گُناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے۔

پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے رُخِ اَنْور میری طرف پھیرا اور مُسکرائے، اس پر میں نے بھی وہی سُوال پوچھا جو تم نے پوچھا ہے کہ یارَسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اس عمل مُبارَک کی حِکمت کیا ہے؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے علی! جب بندہ اللہ پاک سے گُناہوں کی مُعَافِی مانگتا ہے تو اللہ پاک اس بندے سے خوش ہو کر مُسکراتا ہے، بس اللہ پاک کے اِسی مُسکرانے کی وجہ سے میں بھی مُسکرایا ہوں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا بات ہے...!! اَوَّل تو اس رِوایت میں مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کا اَنداز دیکھئے! آپ کی ادائے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ محبّت دیکھئے! آپ نے پُورے طَور پر وہی نقشہ بنایا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سُواری پر سُوار ہوئے تھے، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ بھی سُواری پر بیٹھے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مولیٰ علی کو اپنے پیچھے بٹھایا تھا، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے حضرت علی بن ربیعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو اپنے پیچھے بٹھایا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حِرَّہ کی طرف روانہ ہوئے تھے، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ بھی حِرَّہ کی طرف روانہ ہوئے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آسمان کی طرف سَر اُٹھایا تھا، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے بھی آسمان کی طرف سَر اُٹھایا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دُعائے مَغفرت پڑھی تھی، مولیٰ

1... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الدعا، باب ماکان یدعو بہ...الخ، جلد:7، صفحہ:63، حدیث:12۔

علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے بھی پڑھی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی پیچھے دیکھ کر مُسکرائے تھے، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ بھی پیچھے دیکھ کر مُسکرائے، یعنی پُورے کا پورا وہی مَنظر جو رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ پیش آیا تھا، مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے ہُو بہُو وہی مَنظر بنایا، پِھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی حدیث بیان فرمائی۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی سُنّتوں سے محبّت...!! پھر ہم کیوں نہ کہیں:

ہر صحابیِ نبی! جنّتی جنّتی | سب صحابیات بھی! جنّتی جنّتی
چار یارانِ نبی! جنّتی جنّتی | حضرت صدیق بھی! جنّتی جنّتی
اور عمر فاروق بھی! جنّتی جنّتی | عثمان غنی! جنّتی جنّتی
فاطمہ اور علی! جنّتی جنّتی | ہیں حسن حسین بھی! جنّتی جنّتی
والدینِ نبی! جنّتی جنّتی | ہر زوجۂ نبی! جنّتی جنّتی
اور ابو سُفیان بھی! جنّتی جنّتی | ہیں معاویہ بھی! جنّتی جنّتی(1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

گُناہوں کی معافی مانگنے کی عادت بنالیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی بیان کی ہوئی حدیثِ پاک سے معلوم ہوا کہ جب بندہ اللہ پاک سے اپنے گُناہوں کی مُعافی مانگتا ہے تو ایسے بندے سے اللہ پاک بہت خوش ہوتا ہے اور اپنی شان کے مُطابق مسکراتا ہے کہ دیکھو! میرا بندہ جانتا ہے: اس سے گُناہ ہوا ہے اور یہ بھی جانتا ہے کہ میرا مالِک گُناہ بخشنے والا ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! ہمیں بھی گُناہوں کی مُعافی مانگنے کی عادت بنا لینی چاہیے...!! معنیٰ پر نظر

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ:53۔

رکھ کر اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی پڑھنے کا معمول بنا لیجئے! زیادہ نہیں تو روزانہ کم از کم ایک تسبیح (یعنی 100 مرتبہ) پڑھ لیا کیجئے! اِسْتِغْفار کے اور بھی الفاظ ہیں، اَسْتَغْفِرُ الله! اَسْتَغْفِرُ الله! پڑھتے رہیے، سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار (جو شجرہ عالیہ قادریہ عطّاریہ میں لکھا ہے، وہ) پڑھ لیجئے! غرض کہ اللہ پاک سے اپنے گُناہوں کی معافی مانگنے کی عادت بنائیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کی رِضا پانا اور روزِ قیامت بِلا حساب جنّت میں جانا نصیب ہو گا۔

اِسْتِغْفار کے فضائل

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اللہ پاک نے اِسْتِغْفار میں بڑی طاقت رکھی ہے۔ ایک مرتبہ امامِ حَسَن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس ایک شخص آیا اور بارش نہ ہونے کی شکایت کی، آپ نے فرمایا: اِسْتِغْفار کرو! دوسرا شخص آیا، اس نے تنگ دستی کی شِکایت کی، آپ نے اسے بھی فرمایا: اِسْتِغْفار کرو۔ تھوڑی دیر کے بعد تیسرا شخص آیا، اس نے حُصُولِ اَوْلاد کے لئے عرض کیا، اسے بھی فرمایا: اِسْتِغْفار کرو۔ کچھ ہی دیر گُزری تھی، چوتھا شخص آیا، اس نے پیداوار کی کمی کی شکایت کی، آپ نے اُسے بھی اِسْتِغْفار کا حکم دیا۔ حضرت رَبِیْع بِنْ صَبِیْح رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ وہیں حاضِر تھے، انہوں نے عرض کیا: عالی جاہ! چند لوگ آئے، سب نے الگ الگ حَاجتیں عرض کیں مگر آپ نے سب کو وظیفہ ایک ہی بتایا، اس کی کیا وجہ ہے؟ اس کے جواب میں امام حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے پارہ 29، سُوْرَۃُ النُّوح، آیت: 10 تا 12 تلاوت فرمائی، چنانچہ ارشاد ہوتا ہے: (1)

اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿۱۰﴾ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّ یُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ وَ یَجْعَلْ لَّكُمْ

ترجمہ کنزُالعرفان: (اے لوگو!) اپنے ربّ سے معافی مانگو، بیشک وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے۔ وہ تم پر موسلا دھار بارش بھیجے گا۔ اور مالوں اور بیٹوں

(1)... صراط الجنان، پارہ: 29، سورۂ نوح، تحت الآیۃ: 10-12، جلد: 10، صفحہ: 367۔

جَنّٰتٍ وَّ یَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾	سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لیے باغات بنا دے گا اور تمہارے لیے نہریں بنائے گا۔

تفسیر صراطُ الجنان میں اس آیت کے تَحت ہے: بہت تجربات سے ثابت ہے کہ اَوْلاد کے حُصول، بارِش کی طَلَب، تنگدستی سے نجات اور پیداوار کی کثرت کے لئے اِسْتِغْفار کرنا بہترین قرآنی عمل ہے۔(1)

3 مرتبہ دُعائے مغفرت کی برکت

امام اَبُو اللَّیث سمرقندی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: پچھلی قوموں میں ایک شخص تھا، اس نے بہت گُناہ کئے تھے، ایک بار اُس نے اپنی پچھلی زِندگی کے بارے میں سوچا، گُناہوں کے بارے میں غور وفِکْر کیا تو اسے شرمندگی ہوئی، اُس نے نادِم و شرمندہ ہو کر 3 مرتبہ کہا: اَللّٰهُمَّ غُفْرَانَكَ، اَللّٰهُمَّ غُفْرَانَكَ، اَللّٰهُمَّ غُفْرَانَكَ مولیٰ! تیری بخشش... اِلٰہی! تیری بخشش، اے اللہ پاک! تیری بخشش۔ اُسی لمحے اسے موت آگئی اور اللہ پاک نے اس کی بخشش فرمادی۔(2)

تُو بے حساب بخش کہ ہیں بے شُمار جرم | دیتا ہوں واسطہ تجھے شاہِ حجاز کا(3)

اِسْتِغْفار کی برکتیں

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کی بارگاہ میں اِسْتِغْفار کرنے کی بڑی ہی برکتیں ہیں ❁ مثلاً اس کی ایک بڑی ہی عظیم برکت یہ ہے کہ اس کی بدولت بندے کا تنگی اور غم دور ہوتا

---

1 ... صراط الجنان، پارہ: 29، سورۂ نوح، تحت الآیۃ: 10-12، جلد: 10، صفحہ: 367۔
2 ... تنبیہ الغافلین، باب التوبہ، صفحہ: 53۔
3 ... ذوقِ نعت، صفحہ: 18۔

ہے، **حدیثِ پاک میں ہے:** جو ہمیشہ اِسْتِغْفار کرتا ہے، اللہ پاک اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بناتا، ہر فکر و غم سے اسے خلاصی عطا فرماتا ہے۔[1] ❁ اس کی ایک برکت یہ بھی ہے کہ ایسے بندے کو اللہ پاک غیب سے رزق عطا فرماتا ہے، **حدیثِ پاک میں ہے:** اِسْتِغْفار کرنے والے کو اللہ پاک ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو گا۔[2] ❁ اس کی برکت سے اللہ پاک دلوں کے زنگ کو دور فرماتا ہے، **حدیثِ پاک میں ہے:** بے شک لوہے کی طرح دلوں کو بھی زنگ لگ جاتا ہے اور اس کی جلاء (یعنی صفائی) کرنا اِسْتِغْفار ہے۔[3] اللہ پاک ہمیں استغفار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

مُعاف فضل و کرم سے ہو ہر خطا یارب | ہو مغفرت پئے سلطانِ انبیا یارَبّ!
نبی کا صدقہ سَدا کے لئے تُو راضی ہو | کبھی بھی ہونا نہ ناراض یاخُدا! یارَبّ![4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): رات کی عِبادت

صحابیِ رسول حضرت ابو ذَر غِفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 3 بندے ہیں، اللہ پاک اُنہیں دیکھ کر مُسکراتا اور بہت خوش ہوتا ہے: (1): وہ بندہ جو رات کو اُٹھے، بستر چھوڑے، اچھی طرح وُضو کرے، پھر نماز

1 ...ابو داود، کتاب الصلاۃ / الوتر، باب فی الاستغفار، صفحہ: 247، حدیث: 1518
2 ...ابن ماجہ، کتاب الادب، باب الاستغفار، صفحہ: 612، حدیث: 3819۔
3 ...مجمع الزوائد، کتاب التوبہ، باب ماجاء فی الاستغفار، جلد: 10، صفحہ: 350، حدیث: 17575۔
4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 82۔

پڑھنے کھڑا ہو جائے، اسے دیکھ کر اللہ پاک فرشتوں سے فرماتا ہے: اے فرشتو! بتاؤ! میرے بندے کو اس نیکی پر کس نے اُکسایا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: مولیٰ! تو بہتر جانتا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ہاں! میں جانتا ہوں مگر تم مجھے بتاؤ! فرشتے عرض کرتے ہیں: اے مالِکِ کریم! تُو نے اسے ایک چیز (یعنی جہنّم) کا خوف دیا ہے، یہ اس سے ڈرتا ہے، تُو نے اسے ایک چیز (یعنی جنّت) کی اُمّید دِلائی ہے، یہ اس کی اُمّید رکھتا ہے، یہی خوف اور اُمّید ہے، جس نے اسے رات کی نیند قربان کرکے تیرے حُضُور کھڑے ہونے پر اُبھارا ہے۔ اب اللہ پاک فرماتا ہے: اے فرشتو! گواہ ہو جاؤ! یہ جس چیز سے ڈرتا ہے، میں نے اپنے بندے کو اس سے اَمن بخشا اور جس کی اُمّید رکھتا ہے، وہ (یعنی جنّت) اس کے لئے واجب کر دی۔ **(2):** دوسرا وہ شخص ہے جو حق وباطِل کی لڑائی میں شریک ہوا، ثابِت قدم رہا، یہاں تک کہ شہید ہو گیا یا اللہ پاک نے اسے فتح عطا فرمائی (اس بندے کو دیکھ کر بھی اللہ پاک مسکراتا ہے) **(3):** اور تیسرا وہ بندہ ہے جو رات کو سَفَر کرتا ہے، یہاں تک کہ رات کے آخری حِصّے میں جب کہیں ٹھہرتا ہے تو اس کے ساتھ والے سَو جاتے ہیں مگر وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگتا ہے (اس بندے کو دیکھ کر بھی اللہ پاک مسکراتا ہے)۔ [1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمائیے! کتنا خوش نصیب ہے وہ بندہ جو رات کو اُٹھتا ہے، نیند قربان کرتا ہے، اچھی طرح وُضو کرکے اللہ پاک کے حُضُور کھڑا ہو جاتا ہے، یہ وہ خوش بخت ہے جسے دیکھ کر اللہ پاک مُسکراتا ہے۔

(3-4): رات کو دُرود پڑھنا اور تِلاوت کرنا

عظیم صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، پیارے آقا، مکی

---

1 …زہد لابن مبارک، باب فضل ذکر اللہ، جز:9، صفحہ:345، حدیث:1212۔

مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایک بندہ رات کو اُٹھتا ہے، اچھی طرح وُضو کرتا ہے، پھر اللہ پاک کی حمد کرتا ہے، اس کی بُزرگی بولتا ہے، اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر دَرود پڑھتا ہے اور قرآن کھول کر پڑھنا شروع کر دیتا ہے، یہ وہ بندہ ہے جسے دیکھ کر اللہ پاک مسکراتا ہے اور فرماتا ہے: دیکھو! میرا بندہ عِبَادت کر رہا ہے جبکہ اسے میرے سِوا کوئی نہیں دیکھ رہا۔ (1)

(5): صفیں سیدھی رکھنا

حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 3 بندوں کو دیکھ کر اللہ پاک مُسکراتا ہے (1): وہ قوم جو نماز میں صفیں سیدھی کرتی ہے (2): وہ بندہ جو اللہ پاک کی راہ میں جہاد کرتا ہے (1): تیسرا وہ بندہ جو رات کے اندھیرے میں عِبَادت کرتا ہے (انہیں دیکھ کر اللہ پاک مسکراتا ہے)۔ (2)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ کُل 5 کام ہیں: یہ کُل 5 کام ہیں: (1): گناہوں کی معافی چاہنا، (2): رات کو نماز پڑھنا (3): رات کی تنہائی میں دَرود شریف پڑھنا (4): تلاوت کرنا (5): اور نماز میں صفیں سیدھی کرنا۔ اب دیکھئے! یہ کتنے مشکل کام ہیں...؟ بالکل بھی نہیں، رات کو اُٹھیں، 2 رکعت نماز پڑھیں، جتنا ہو سکے دَرودِ پاک پڑھیئے! جتنا آپ سے ہو سکے، قرآنِ کریم کی تِلاوت کر لیجئے! زیادہ نہیں تو سُورۂ ملک ہی پڑھ لیجئے! اور جب نمازِ باجماعت کیلئے مسجد میں حاضِری ہو تو اپنی ایڑیوں اور کندھوں کا خیال کرتے ہوئے صف سیدھی بنایئے! یہ مختصر مختصر کام کرنے ہیں اور ان کی فضیلت کتنی ہے، جو بندہ یہ کام کرتا ہے، وہ ایسا خوش نصیب بندہ ہے کہ اس کا رَبّ اس کے اس عمل پر مُسکراتا ہے، اس سے اِنتہائی راضی ہوتا ہے

---

1 ... عجالۃ الراغب، باب مایقول اذا تعار من اللیل، صفحہ: 878، حدیث: 765۔

2 ... مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب الصلاۃ، باب ما قالوا فی اقامۃ الصف، جلد: 1، صفحہ: 388، حدیث: 15۔

اور یہ وہ خوش نصیب ہے جو اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! بلا حساب جنّت میں داخِل ہو جائے گا۔

رات کی عبادت کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! رَمضانُ المُبارَک کے بعد اب ہماری نئی زندگی شروع ہوئی ہے، پکّی نیّت کیجئے! کہ اب سے آیندہ پُوری زندگی کا یہ معمول ہو گا کہ روزانہ رات کو زیادہ نہیں تو کم از کم 1 گھنٹہ اللہ پاک کی عبادت کے لئے ضرور خاص کریں گے، آج کل نوجوانوں کی راتیں عموماً فضولیات میں کٹ جاتی ہیں، سوشل میڈیا چلاتے ہوئے، موبائل پر مختلف چیزیں دیکھتے ہوئے، فیس بک، انسٹا گرام وغیرہ پر چیٹنگ کرتے ہوئے رات گزر جاتی ہے، کتنے کتنے گھنٹے گزر جاتے ہیں، اے عاشقانِ رسول! زیادہ نہیں، کم از کم 1 گھنٹہ اللہ پاک کی یاد کے لئے نکالئے! اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! وہ برکتیں ملیں گی کہ جن کا جواب نہیں ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! راتوں کو اللہ پاک کی عبادت میں گزارنا ایمان والوں کا وصف ہے ، اللہ پاک قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِیْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَؕ﴿۱۶﴾ كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ﴿۱۷﴾ (پارہ:26، الذّٰریٰت:15، 17)	ترجمہ کنزُالعِرفان: بیشک پرہیز گار لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ اپنے رب کی عطائیں لیتے ہوئے، بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرنے والے تھے۔ وہ رات میں کم سویا کرتے تھے۔

اللہ پاک کے آخری نبی ، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے رات کی عبادت کے کئی فضائل بیان فرمائے ہیں: آیئے آپ کو چند روایات سناتا ہوں ❁ رات کا قیام (نفلی نماز) ربّ کے قُرب کا باعث، گناہوں و مَعاصی کو ختم کرنے والا اور گناہوں سے منع کرنے

والا ہے۔[1] رات کو نماز پڑھو، اس حال میں کہ لوگ سو رہے ہوں تم سلامتی کے ساتھ جنت میں چلے جاؤ گے۔[2] یقیناً جنت میں کچھ ایسے گھر بھی ہیں، جن کے اَندر سے اُن کا باہر والا حصہ دیکھا جاسکتا ہے اور اُن کے باہر سے اندر والا حصہ دیکھا جاسکتا ہے۔ ایک اَعرابی(دیہاتی) نے کھڑے ہو کر پوچھا: اے اللہ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ گھر کس کے لئے ہیں؟ نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے اچھا کلام کیا، کھانا کھلایا، روزوں پر ہمیشگی اختیار کی اور رات کو نماز ادا کی، کہ جب لوگ سو رہے ہوں۔[3] فرضوں کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔[4]

پیارے اسلامی بھائیو! اس قدر عظیم اجر وثواب حاصل کرنے کیلئے رات کے وقت کچھ نہ کچھ نفلی عبادت کی عادت ضرور بنانی چاہیے، ویسے بھی رات کی نفلی عبادت، دن کی نفلی عبادت کے افضل واعلیٰ ہے، علمائے کرام بیان کرتے ہیں کہ رات کی (نفلی) نماز وعبادت دن کی (نفلی) نماز وعبادت سے بہتر ہے اس کی مختلف وجہیں ہیں: (1): رات کی نمازوں میں مَشَقَّت ہے کہ نیند سے بیداری ہے (2): رات کی نماز وعبادت میں ریاکاری اور دکھلاوے کا اندیشہ نہیں ہوتا اس لئے کہ

جب سارا عالم سوتا ہے | وہ رات کو جاگا کرتے ہیں

(3): رات کی تنہائی والی عبادت میں خشوع وخضوع دِل جَمعی اور سکونِ قلبی کی لذت

---

1 ... ترمذی، کتاب الدعوات،، صفحہ: 811،، حدیث: 3549۔
2 ... ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا، باب ماجاء فی قیام اللیل، صفحہ: 215، حدیث: 1334۔
3 ... ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی قول المعروف، صفحہ: 483، حدیث: 1984۔
4 ... مسلم، کتاب الصیام، باب فضل صوم المحرم، صفحہ: 424، حدیث: 1163۔

زیادہ ہوتی ہے اسی لئے اس کا ثواب بھی زیادہ ہے۔[1] (4):رات میں کچھ دیر سونے کے بعد اٹھ کر نماز پڑھنا دن کی نماز کے مقابلے میں زبان اور دل کے درمیان زیادہ موافقت کا سبب ہے۔(5):اس وقت قرآن پاک کی تلاوت کرنے اور سمجھنے میں زیادہ دِل جَمعی حاصل ہوتی ہے کیونکہ اس وقت شوروغل نہیں ہوتا بلکہ سکون اور اطمینان ہوتا ہے جو کہ دِل جَمعی حاصل ہونے کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔[2]

رات کی عبادت نے بخشوا دیا!

حضرت قَبِیْصَہ بن عُقْبَہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سُفیان ثوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو ان کے اِنتقال کے بعد خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَافَعَلَ اللّٰہُ بِكَ؟ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعاملہ فرمایا؟ تو اُنہوں نے جواب دیا کہ میں نے اپنے ربِّ کریم کا دیدار کیا تو اللہ پاک نے مجھ سے فرمایا: اے ابنِ سعید! تجھے مُبارک ہو، میں تجھ سے راضی ہوں، کیونکہ جب رات ہو جاتی تھی تو تم آنسوؤں اور رِقّتِ قلبی کے ساتھ میری عبادت کرتے تھے، جنّت تمہارے سامنے ہے جو محل لینا چاہو لے لو اور تم میری زیارت کرتے رہو، کیونکہ میں تم سے دُور نہیں ہوں۔[3]

عبادت میں گزرے مِری زندگانی | کرم ہو کرم یاخدا! یاالٰہی! [4]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...تفسیر نعیمی، پارہ:19، سورۂ فرقان، زیرِ آیت:64، جلد:19، صفحہ:158۔

2 ...صراط الجنان، پارہ:19، سورۂ فرقان، زیرِ آیت:64، جلد:7، صفحہ:52۔

3 ...حلیۃ الاولیاء، جلد:7، صفحہ:77 بتغیر۔

4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:105۔

صفیں سیدھی رکھنے کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! وہ لوگ جو نماز میں صفیں سیدھی کرتے ہیں، ان کے بارے میں بھی ارشاد ہوا کہ اللہ پاک انہیں دیکھ کر مُسکراتا ہے۔

افسوس کی بات ہے کہ آج کل اس معاملے میں بھی بہت سُستی پائی جارہی ہے، عموماً امام صاحِب جماعت کھڑی کرنے سے پہلے اعلان کرتے ہیں کہ اپنی ایڑیاں، گردنیں اور کندھے ایک سیدھ میں کرکے صفیں سیدھی کرلیجئے! اس کے باوُجود بہت سارے لوگ امام صاحِب کے اعلان پر کان نہیں دھرتے، صفیں سیدھی نہیں کرتے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! نماز میں صفیں سیدھی نہ کرنا کوئی عام معاملہ نہیں ہے، اس کے جو نقصانات حدیثوں میں بیان ہوئے ہیں، بہت سخت ہیں۔ ❁ صفیں دُرست نہ کرنا تَرکِ واجِب، ناجائز اور گُناہ ہے۔[1] ❁ صَف دُرست نہ کرنے سے نماز ناقِص رِہ جاتی ہے۔[2] ❁ صَف درست نہ کرنا نماز میں وسوسے آنے کا سبب ہے، **حدیثِ پاک میں ہے:** کشادگی بھرو! کیونکہ شیطان تمہارے درمیان بھیڑ کے بچے کی طرح گُھس جاتا ہے۔[3] ❁ صَف سیدھی نہ کرنے میں چہرہ بگڑنے کا اندیشہ ہے، حضرت ابو امامہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایَت ہے، رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ضرور تم صفیں سیدھی کرو گے یا تمہاری شکلیں بگاڑ دی جائیں گی یا آنکھیں اُچک لی جائیں گی۔[4] ❁ صفیں درست نہ کرنا رَحمَت سے دوری کا سبب ہے، **حدیثِ پاک:** جو صَف توڑے، اللہ پاک اسے توڑے، **اس کے تحت فیض القدیر میں**

---

1 ...عمدۃ القاری، کتاب الاذان، باب تسویۃ الصفوف...الخ، جلد:4، صفحہ:354، تحت الحدیث:718 ماخوذاً۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:183 ملخصًا۔
3 ...مسند امام احمد، مسند الانصار، جلد:9، صفحہ:198، حدیث:22901۔
4 ...مسند امام احمد، مسند الانصار، جلد:9، صفحہ:188، حدیث:22861۔

ہے: یعنی اللہ پاک اسے ثواب اور رَحمت سے دور کر دیتا ہے یا اسے مزید نیکی کی توفیق نہیں ملتی۔[1] صَف ٹیڑھی ہونے سے دِل ٹیڑھے ہوتے، اِختِلاف بڑھتا اور لڑائی جھگڑے پیدا ہوتے ہیں، 2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): سیدھے رہو، الگ الگ نہ رہو ورنہ تمہارے دِل الگ ہو جائیں گے۔[2] (2): اللہ کے بندو! اپنی صفیں سیدھی کرو! ورنہ اللہ پاک تمہارے درمیان اختلاف ڈال دے گا۔[3]

اللہُ اکبر! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! یہ کتنا اہم معاملہ ہے...!! صفیں سیدھی نہ کرنا صِرْف ایک نماز کا مسئلہ نہیں ہے، اس کا اَثَر ہمارے روَیّوں پر بلکہ پُورے معاشرے پر پڑتا ہے، اس لئے ہمیں چاہیے کہ نماز میں صفیں سیدھی رکھا کریں۔

فرشتوں جیسی صفیں بناؤ!

قرآنِ کریم کی ایک سُورت ہے: سورۂ صَافّات، اس مبارک سورت کی پہلی آیت میں اللہ پاک نے فرمایا:

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ (پارہ:23، سورۂ صَافّات:1)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: ان کی قسم جو باقاعدہ صفیں باندھے ہوئے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: یہاں صفیں باندھنے والوں سے مراد فرشتے ہیں۔[4] حضرت جابِر بن سَمُرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن پیارے آقا، مکی

1 ... فیض القدیر، جلد:6، صفحہ:306، حدیث:9076۔
2 ... مسلم، کتاب الصلاۃ، باب تسویۃ الصفوف واقامتہا...الخ، صفحہ:169، حدیث:432۔
3 ... مسلم، کتاب الصلاۃ، باب تسویۃ الصفوف واقامتہا...الخ، صفحہ:169، حدیث:436۔
4 ... تفسیرِ خازن، پارہ:23، سورۂ صافات، زیرِ آیت:1، جلد:4، صفحہ:15۔

مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے اور فرمایا: تم ایسے صَفّ کیوں نہیں بناتے، جیسے فرشتے بناتے ہیں۔ ہم نے عَرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرشتے کیسے صَفّ بناتے ہیں؟ فرمایا: پہلے اگلی صَفّ مکمل کرتے ہیں اور خوب مِل کر کھڑے ہوتے ہیں۔[1]

اللہ پاک بندے کو فرشتہ صفت دیکھنا پسند فرماتا ہے

تفسیر طبری میں ہے: مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا معمول مبارک تھا کہ جب نماز پڑھانے لگتے تو نمازیوں کو فرماتے: صفیں سیدھی کر لو! اے فُلاں تُو ذرا آگے ہو جا! اے فُلاں! تُو پیچھے ہو جا! پھر فرماتے: **بے شک اللہ پاک تمہیں فرشتوں کی طرح دیکھنا پسند فرماتا ہے۔**[2]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ نماز میں صفیں سیدھی رکھنا فرشتوں کی صفت ہے، ہمیں بھی چاہیئے کہ اپنی صفیں سیدھی رکھنے کی عادت بنائیں۔ روایات میں ہے ❁ صَفُ سیدھی رکھنا نماز کا حُسن ہے۔[3] ❁ اگلی صفوں سے ملنے والوں پر اللہ پاک اور فرشتے دُرود بھیجتے ہیں۔[4] ❁ صَفُ پوری کرنے کے لئے اُٹھنے والے قدم اللہ پاک کو محبوب (پیارے) ہیں۔[5] ❁ جو صف کی خالی جگہ پُر کرے، اس کی مغفرت ہو جائے گی۔[6] ❁ صَفُ پوری کرنا

---

1 ... تفسیر بغوی، پارہ:23، سورۂ صافات، زیرِ آیت:1، جلد:3، صفحہ:653۔
2 ... تفسیر طبری، پارہ:23، سورۂ صافات، زیرِ آیت:166، جلد:10، صفحہ:539، حدیث:29681۔
3 ... بخاری، کتاب الاذان، باب اقامۃ الصف من تمام الصلاۃ، صفحہ:239، حدیث:722۔
4 ... ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب فی الصلاۃ تقام ولم یأت الامام...الخ، صفحہ:100، حدیث:543۔
5 ... ابو داود، کتاب الصلاۃ، باب فی الصلاۃ تقام ولم یأت الامام...الخ، صفحہ:100، حدیث:543۔
6 ... مسند بزار، مسند ابی جحیفۃ، جلد:10، صفحہ:159، حدیث:4232۔

وَسْوَسوں سے بچاتا ہے۔[1] صَف سیدھی کرنا دِلوں کو سیدھا رکھتا ہے۔[2] صَفُ میں مِل کر کھڑے ہونے سے دِل ملتے، اِتّحاد بڑھتا اور شیطان سے حِفَاظت ملتی ہے۔

(6): اِیثار کرنا

پیارے اسلامی بھائیو! وہ نیک کام جن سے اللہ پاک راضی ہوتا ہے، ان میں سے ایک نیک کام اِیثار بھی ہے۔ بہت مشہور واقعہ ہے؛ بارگاہِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میں ایک بار ایک بھوکا شخص حاضِر ہوا، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے تمام اُمَّھاتُ المُؤمِنین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُنّ کے گھروں میں معلوم کروایا کہ کوئی کھانے کی چیز مل جائے مگر کسی کے یہاں کوئی کھانے کی چیز نہ تھی۔ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم سے فرمایا: جو شخص اس کو مہمان بنائے اللہ پاک اُس پر رَحمت فرمائے۔ حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کھڑے ہوگئے اور مہمان کو اپنے دولت خانے پر لے گئے، گھر جاکر اپنی زوجہ سے پوچھا: گھر میں کچھ کھانا ہے؟ اُنہوں نے کہا: صِرف بچّوں کیلئے تھوڑا سا رکھا ہے۔ حضرت ابو طلحہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: بچّوں کو بہلا پُھسلا کر سُلا دو۔ اور جب مہمان کھانے بیٹھے تو چَراغ دُرُست کرنے کے بہانے اُٹھو اور چَراغ بجھا دو، تاکہ مہمان اچھّی طرح کھالے۔ یہ ترکیب اس لئے کی کہ مہمان یہ نہ جان سکے کہ اہلِ خانہ اس کے ساتھ نہیں کھا رہے ورنہ اِصرار کریگا اور کھانا تھوڑا ہے، اِس لئے مہمان بھوکا رہ جائے گا۔ اس طرح حضرت ابو طلحہ رضی نے مہمان کو کھانا کِھلا دیا اور خود اہلِ خانہ نے بُھوکے رہ کر رات گزار دی۔ جب صبح ہوئی اور بارگاہِ نُبوّت میں حاضِر ہوئے۔ تو اللہ پاک کے مَحبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت

---

1 ...لوامع الانوار القدسیۃ، العہد الثامن والثلاثون فی المحافظۃ علی تسویۃ الصف، جلد:1، صفحہ:189۔

2 ...معجم اوسط، جلد/4، صفحہ:35، حدیث:5121

ابو طلحہ رَضِیَ اللہُ عنہ کو دیکھ کر فرمایا: رات فُلاں فُلاں کے گھر میں عجیب مُعامَلہ پیش آیا۔ اللہ پاک ان لوگوں کو دیکھ کر مسکرایا(یعنی بہت راضی ہو)۔ اسی واقعہ کے بارے میں سُورۂ حَشْر کی یہ آیت نازِل ہوئی: [1]

وَ یُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ وَ لَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ﳳ وَ مَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَۚ(۹) (پارہ:28، اَلْحَشْر:9)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور اپنی جانوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ انہیں شدید محتاجی ہو اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیا تو وہی کامیاب ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ اِیثار کرنا بھی اللہ پاک کو راضِی کرنے والا کام ہے۔

اِیثار کسے کہتے ہیں...؟

اِیثار کا معنٰی ہے: دوسروں کی خواہِش اور حاجت کو اپنی خواہِش وحاجت پر ترجیح دینا۔[2] حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص کسی چیز کی خواہش رکھتا ہو، پھر اُس خواہِش کو روک کر اپنے اوپر(کسی اور کو) تَرجیح دے، تو اللہ پاک اُسے بخش دیتا ہے۔[3]

مدینے کی مچھلی

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما بیمار تھے، اُن کو بھنی ہوئی مچھلی کھانے کی خواہش ہوئی۔ آپ کے خادِم حضرت نافع رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: کافی ڈھونڈنے کے بعد (مدینہ پاک کے بازار) مجھے ڈیڑھ درہم کی ایک مچھلی مل گئی، میں نے اُسے بُھون کر آپ کی خدمت میں پیش کر دی

---

1 ...بخاری، کتاب التفسیر، باب سورۂ حشر، صفحہ:1253، حدیث:4889
2 ...مدینے کی مچھلی، صفحہ:3
3 ...احیاء علوم الدین، کتاب کسر الشہوتین، بیان طریق الریاضۃ فی کسر شہوات البطن، جلد:3، صفحہ:115۔

، اتنے میں ایک سوالی آگیا، حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: نافع! یہ مچھلی سوالی کو دیدو ۔ میں نے عرض کی: آپ کو اس کی بڑی خواہش تھی اس لئے کوشش کرکے یہ مچھلی میں نے خریدی ہے آپ اِسے کھالیجئے، میں اس مچھلی کی قیمت سوالی کو دے دیتا ہوں۔ فرمایا: نہیں تم یہ مچھلی ہی اس کو دے دو۔ چنانچِہ میں نے وہ مدینے کی مچھلی سوالی کو دے دی اور پھر پیچھے جاکر اُس سے خرید لی اور آکر دوبارہ حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہ کی خدمت میں پیش کر دی۔ ارشاد فرمایا: یہ مچھلی اُسی سوالی کو دے دو اور جو قیمت اُس کو ادا کی ہے وہ بھی اُسی کے پاس رہنے دو۔ میں نے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے سنا ہے: جو شخص کسی چیز کی خواہش رکھتا ہو، پھر اُس خواہش کو روک کر اپنے اوپر (کسی اور کو) ترجیح دے، اللہ پاک اُسے بخش دیتا ہے۔ (1)

بی بی فاطِمہ کا اِیثار

حضرت امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن ایک وقت کے فاقے کے بعد ہمارے گھر کھانا بنا، میرے بابا جان مولیٰ علی اور میرے چھوٹے بھائی حضرتِ امام حُسین رَضِیَ اللہُ عنہما کھانے سے فارغ ہوچکے تھے، مگر میری والدہ حضرت بی بی فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے ابھی کھانا نہیں کھایا تھا، وہ جونہی کھانا کھانے لگیں، دروازے پر ایک سوالی آگیا اور کہنے لگا: اے رسول اللہ کی بیٹی! میں نے 2 وقت سے کچھ نہیں کھایا مجھے کھانا دیجئے۔ حضرت فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے کھانے سے ہاتھ روک لیا اور مجھے حکم دیا کہ جاؤ! یہ کھانا سوالی کو دے دو، میں نے تو ایک وقت کا کھانا نہیں کھایا مگر وہ 2 وقت سے بھوکا ہے۔ (2)

بھوکے رہ کے خود اوروں کو کھلا دیتے تھے | کیسے صابر تھے محمد کے گھرانے والے

---

1 ... احیاء علوم الدین، کتاب کسر الشھوتین، بیان طریق الریاضۃ فی کسر شھوات البطن، جلد:3، صفحہ:115۔

2 ... مدینے کی مچھلی، صفحہ:24۔

کِھلانے پلانے کا عظیمُ الشّان ثواب

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے ! حضرت بی بی فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے فاقے کے باوُجود اپنا کھانا اِیثار فرما دیا! ہمیں ان مبارک ہستیوں کی زندگی سے سبق سیکھنا چاہیے، یقین مانئے! بھوکوں کو کھانا کھلانا اور پیاسوں کو پانی پلانا بڑے ثواب کا کام ہے۔ اِس ضِمن میں 2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سنیئے: (1): جو مسلمان کسی مسلمان کو بھوک میں کھانا کِھلائے، تو اللہ پاک اُسے قیامت والے دن جنّت کے پھل کھلائے گا اور جو کسی مسلمان کو پیاس میں پانی پلائے، تو اللہ پاک اُسے قیامت والے دن مُہر والی پاک وصاف شراب پلائے گا۔ [1]

(2): جو کسی مسلمان کو بھوک میں پیٹ بھر کر کھانا کھلائے تو اللہ پاک اُسے جنّت میں اُس دروازے سے داخِل فرمائے گا جس میں سے اس جیسے لوگ ہی داخِل ہوں گے۔ [2]

کھلانے پلانے کی توفیق دیدے | پیئے شاہِ کرب و بلا یا الٰہی

انوکھا دستر خوان

حضرت شیخ ابوالحسن اَنْطاکی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس ایک بار بَہُت سے مہمان آ گئے۔ رات جب کھانے کا وَقت آیا تو روٹیاں کم تھیں، چُنانچہ روٹیوں کے ٹکڑے کرکے دَستر خوان پر رکھ دیئے گئے اور وہاں سے چَراغ اُٹھا دیا گیا، سب کے سب مہمان اندھیرے ہی میں دَستر خوان پر بیٹھ گئے، جب کچھ دیر بعد یہ سوچ کر کہ سب کھا چکے ہونگے چَراغ لایا گیا تو تمام ٹکڑے ویسے کے ویسے موجود تھے۔ اِیثار کے جذبے کے تحت ایک لقمہ بھی کسی نے نہ کھایا تھا کیونکہ

---

1 ... ترمذی، کتاب صفة القیامة... الخ، صفحہ: 581، حدیث: 2449

2 ... معجم کبیر، جلد: 8، صفحہ: 418، حدیث: 16589۔

ہر کا یہی ذہن تھا کہ میں نہ کھاؤں تا کہ ساتھ والے کا پیٹ بھر جائے۔[1]

اپنی ضَرورت کی چیز دے دینے کی فضیلت

اللہ! اللہ! ہمارے اَسلاف کا جذبۂ اِیثار کس قَدَر حیرت ناک تھا اور آہ! آج ہمارا جذبۂ حرص و طَمع کہ جب کسی دعوت میں ہوں اور کھانا شروع کیا جائے تو "کھاؤں کھاؤں" کرتے کھانے پر ایسے ٹوٹ پڑیں کہ "کھانا اور چبانا" بھول کر "نگلنا اور پیٹ میں لڑھکانا" شروع کر دیں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ دوسرا تو کھانے میں کامیاب ہو جائے اور ہم رہ جائیں! ہماری حرص کی کیفیت کچھ ایسی ہوتی ہے کہ ہم سے بَن پڑے تو شاید دوسرے کے منہ سے نِوالہ بھی چھین کر نگل جائیں!۔ کاش! ہم بھی اِیثار کرنا سیکھیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ہمیں بھوکا رہنے کا اَوروں کی خاطر | عطا کر دے جذبہ عطا یاالٰہی!

اِیثار کا ثواب مُفت لوٹنے کے نُسخے

کاش! ہمیں بھی اِیثار کا جذبہ نصیب ہو، اگر خَرچ کرنے کو جی نہیں چاہتا تو بِغیر خَرچ کے بھی اِیثار کے کئی مَواقع مل سکتے ہیں۔ مَثَلاً ❁ کہیں دعوت پر پہنچے، سب کیلئے کھانا لگایا گیا تو ہم عمدہ بوٹیاں وغیرہ اس نیّت سے نہ اُٹھائیں کہ دوسرا اُس کو کھالے ❁ گرمی ہے کمرے یا مسجد کے اندر چند افراد موجود ہیں، خود پنکھے کے نیچے قبضہ جمانے کے بجائے دوسروں کو موقع دے کر ❁ اسی طرح بس یا ریل گاڑی کے اندر بھیڑ کی صورت میں دوسرے کو اپنی جگہ بٹھا کر ❁ سنّتوں بھرے اِجتماع وغیرہ میں آرام دِہ جگہ مل جائے تو دوسرے اسلامی بھائی پر جگہ کُشادہ کر کے یا اُسے وہ جگہ پیش کر کے ❁ کھانا کم ہو اور کھانے والے زیادہ ہوں تو خود کم کھا

1... اتحاف السادۃ المتقین، کتاب ذم البخل...الخ، بیان الایثار وفضلہ، جلد:9، صفحہ:783

کر یا بالکل نہ کھا کر نیز اسی طرح کے بے شمار مَواقع پر اپنے نفس کو تھوڑی سی تکلیف دے کر مُفت میں اِیثار کا ثواب کمایا جاسکتا ہے۔

اِیثار کا ثواب بے حساب جنّت

حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ نقل کرتے ہیں: اللہ پاک نے حضرت موسیٰ کلیمُ اللہ عَلَیہِ السَّلام سے فرمایا: اے موسیٰ! کوئی شخص ایسا نہیں کہ وہ عمر بھر میں چاہے ایک ہی مرتبہ اِیثار کرے اور میں قِیامت والے دن اُس سے حِساب مانگتے ہوئے حیا نہ فرماؤں! اُس کا مقام جنّت ہے، وہ جہاں بھی چاہے رہے۔[1]

بکری کی سِری

کسی صَحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے بطور تحفہ ایک دوسرے صَحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کے گھر بکری کی سری بھیجی تو اُنہوں نے یہ فرما کر کہ فُلاں میرا بھائی مجھ سے زیادہ ضَرورت مَند ہے، وہ سری اُس کے گھر بھیج دی تو اُنہوں نے کہا کہ فُلاں مجھ سے بھی زیادہ حاجت مند ہے اور یوں وہ سری اُس صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ کے گھر بھجوادی۔ اِس طرح ایک نے دوسرے کے گھر اور دوسرے نے تیسرے کے گھر اُس سری کو بھیجا یہاں تک کہ وہ بکری کی سری 7 گھروں میں گھومتی ہوئی پھر سے پہلے ہی صَحابی کے پاس پہنچ گئی۔[2]

قطبِ مدینہ نے اِیثار کرنے والے تاجر کی حکایت بیان فرمائی

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے ؟ غربت کے باوُجود ہمارے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم

---

1 ...احیاء علوم الدین، کتاب ذم البخل وذم حب المال، بیان الایثار وفضلہ، جلد:3، صفحہ:318۔

2 ...مستدرک، تفسیر سورۃ الحشر، قصۃ ایثار الصحابۃ، جلد:3، صفحہ:299، حدیث:3852

کے اندر کس قَدَر اِیثار کا جذبہ تھا کہ ہر ایک اپنے آپ پر دوسرے کو ترجیح دیتا تھا اور آہ! آج حالات بالکل الٹ ہیں، اکثر لوگ اپنے ہی بھائی کا گلا کاٹنے میں مَصرُوف ہیں۔ قطبِ مدینہ حضرت مولانا ضیاء الدین رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ تُرکوں کے دَورِ خدمت سے مدینۂ مُنوَّرہ میں رہائش پذیر ہوگئے تھے۔ آپ رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ کا وِصال شریف 3 ذُوالحِجۃِ الحرام 1401ھ مدینۂ مُنوَّرہ میں ہوا اور جنّت البقیع میں دفن ہوئے۔ آپ کی خدمت میں کسی نے عرض کی: حُضور! جب آپ شروع میں مدینہ پاک آئے اُس وقت کے مسلمان کیسے تھے؟ فرمایا: ایک مالدار آدمی کثیر مقدار میں مدینہ پاک کے غربا میں کپڑے تقسیم کرنا چاہتا تھا لہٰذا اِس غرض سے ایک کپڑے کے دوکاندار سے اس نے کہا: مجھے فُلاں کپڑے کے اِتنے اِتنے تھان چاہییں، دوکاندار نے کہا: جو کپڑا آپ نے مانگا میرے پاس موجود ہے مگر مہربانی فرما کر آپ سامنے والی دوکان سے خرید لیجئے، کیونکہ الحمدللہ! آج میری آمدنی ہو چکی ہے مگر اُس بے چارے کا دھندا آج کم ہوا ہے۔ فرمایا: کہ پہلے کے مسلمان ایسے اِخلاص واِیثار والے تھے اور آج کے مسلمانوں کو تو آپ دیکھ ہی رہے ہیں کہ ان کی اکثریت کس طرح مال سمیٹنے اور ایک دوسرے کا گلا کاٹنے میں مصروف ہے۔[1]

اپنا کھانا کتّے پر اِیثار کر دیا!

حُجّۃُ الْاِسلام حضرت امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ فرماتے ہیں: منقول ہے، حضرت عبد اللہ بن جعفر رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ اپنی کسی زمین کو دیکھنے نکلے اور راستے میں کسی باغ میں اُترے، وہاں ایک غلام کو کام کرتے دیکھا، جب اُس کے پاس کھانا آیا تو کہیں سے ایک کُتّا بھی آگیا، غلام نے ایک ایک کر کے 3 روٹیاں اُس کے آگے ڈالیں، وہ کھا گیا۔ حضرت عبد اللہ رَحمۃُ اللهِ

1 ...مدینے کی مچھلی، صفحہ: 29، 30

عَلَیۡہ نے غلام سے پوچھا: آپ کو دن میں کتنا کھانا ملتا ہے؟ عرض کی: وُہی جو آپ نے دیکھا۔ پوچھا: وہ سب تو آپ نے کتّے پر اِیثار کر دیا! عرض کی: اِس عَلاقے میں کتّے نہیں ہوتے، یہ کہیں دُور سے آ نکلا ہے، غریب بھوکا تھا، مجھے یہ گوارا نہ ہوا کہ میں پیٹ بھر کر کھاؤں اور یہ بے چارہ بے زَبان جانور بھوکا رہے۔ فرمایا: آپ آج کیا کھائیں گے؟ عرض کی: فاقہ کروں گا۔ حضرت عبد اللہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ اُس غلام کے اِیثار سے بے حد مُتَاَثِّر ہوئے، چُنانچہ باغ کے مالِک سے وہ باغ، غلام اور بقیّہ سامان وغیرہ خرید لیا، غلام کو آزاد کرکے وہ باغ وغیرہ سب کچھ اُسی کو بخش دیا۔[1]

بیان کا خُلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے یہ چند احادیثِ کریمہ سننے کی سعادت حاصِل کی، جن میں ان اعمال کا ذِکْر ہے، اگر بندہ یہ کام کرے تو اللہ پاک اس بندے کو دیکھ کر مُسکراتا ہے یعنی بہت راضی ہوتا ہے اور جسے دیکھ کر ربّ کریم مسکرائے، اسے بِلا حساب جنّت میں داخلہ نصیب ہو گا؛ یہ چند اعمال ہم نے سُنے (1): اپنے گُناہوں کی معافی مانگنا یعنی اِسْتِغْفار کرنا (2): رات کو جب لوگ سوئے ہوں، اس وقت اُٹھ کر عبادت کرنا/ نماز پڑھنا (3): رات کو درودِ پاک پڑھنا (4): تلاوت کرنا (5): نماز میں صفیں سیدھی رکھنا (6): اور اِیثار کرنا۔

رَمضانُ المُبَارَک کے بعد اب ہماری نئی زندگی شروع ہوئی ہے، اب سے یہ اچھے اچھے اور نیک کام مستقل طور پر اپنی عادَت میں شامِل کر لینے کی عادَت بنا لیجئے! اللہ پاک ہمیں یہ سارے کام کرتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ

---

1 ...احیاء علوم الدین، کتاب ذم البخل وذم حب المال، بیان الایثار وفضلہ، جلد:3، صفحہ:318۔

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: تفسیر سننے سنانے کا حلقہ

اے عاشقانِ رسول! دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، سُنّتوں پر چلنے، نیک نمازی بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ (Linkup) ہو جایئے! ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شُمار برکتیں ملیں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: تفسیر سننے سنانے کا حلقہ بھی ہے ❀ **قرآنِ مجید سیکھنا بہت فضیلت والا کام ہے:** ❀ اَحادیث میں اس طرح مضمون ہے: صبح اس حال میں کرو کہ یا تُم عالِم ہو یا طالِبِ عِلْمِ دین [1] ❀ ایک روایت کے مطابق صبح کے وقت قرآنِ مجید کی ایک آیت سیکھنا 100 رکعت نفل پڑھنے سے بہتر ہے [2] ❀ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ!** دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بعدِ فجر تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگاتے ہیں ❀ اس میں 3 قرآنی آیات ❀ ان کا ترجمہ اور تفسیر سنی، سنائی جاتی ہے ❀ فیضانِ سُنّت سے دَرْس ہوتا ہے ❀ شجرہ شریف پڑھا جاتا ہے ❀ دُعا ہوتی ہے اور ❀ آخر میں اشراق، چاشت کے نوافِل بھی ادا کئے جاتے ہیں ❀ **آپ بھی تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی عادت بنایئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!** بہت برکتیں ملیں گی ❀ حدیثِ پاک کے مطابق جو صبح کے وقت مسجد میں نیکی سیکھنے جائے، اسے عمرے کا ثواب ملتا ہے [3] ❀ صبح کا وقت نیکیوں میں گزرے گا تو برکت ملے گی ❀ سارا دِن

---

1 ... دارمی، المقدمۃ، باب فی ذھاب العلم، صفحہ:96، حدیث:254۔

2 ... ابن ماجہ، باب فضل من تعلم القرآن وعلمہ، صفحہ:48، حدیث:219۔

3 ... مستدرک، کتاب العلم، باب من جاء المسجد... الخ، جلد:1، صفحہ:281، حدیث:317۔

اچھا گزرے گا ❁ صبح صبح عِلْمِ دین سیکھنے کا موقع نصیب ہو گا ❁ شجرہ شریف کی صُورت میں نیک بندوں کا ذِکْر ہو گا ❁ ان کی محبّت دِل میں بیٹھے گی ❁ اولیائے کرام کی رُوحانی توجُّہ ملے گی ❁ ایمان تازہ ہو گا ❁ ان کے وسیلے سے کی گئی دُعائیں اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! پُوری ہوں گی ❁ ایک بڑی برکت یہ کہ **نمازِ فجر سے نمازِ اشراق تک مسجد میں رُکنا سُنّتِ مصطفٰے ہے** اس پر عَمَل کی سَعادَت مل جائے گی ❁ حدیثِ پاک کے مطابق جو نمازِ فجر کے بعد ذِکْرُ اللہ میں مشغول رہے، پھر اشراق، چاشت کے نوافِل پڑھے، اسے جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی۔[1]

ویزے مل گئے

ایک اسلامی بھائی تقریباً 14 سال سے بیرونِ ملک میں ہیں جہاں اُن کا اپنا کاروبار ہے، اُنہیں ایک بار اپنے کارخانے میں کام کرنے والوں کی ضَرورت پڑی۔ اُنہوں نے ویزوں کے لئے بار بار درخواستیں جمع کروائیں، مگر کافی کوششوں کے باوُجود ویزے نہ مِل سکے۔ کئی سال یُونہی گزر گئے، وہ بہت پریشان تھے کیونکہ مُلازمین نہ ہونے کی وجہ سے اُنہیں نقصان اُٹھانا پڑ رہا تھا۔ خیر اُنہوں نے ہِمّت کر کے ایک مَرتبہ پھر درخواست جمع کروائی۔ اِسی دوران ایک اسلامی بھائی نے اُنہیں **شجرۂ قادریہ عطاریہ** سے شجرۂ عالِیَہ کے دُعائیہ اَشعار پڑھنے کا مَشْوَرَہ دِیا۔ اُنہوں نے شجرے شریف سے دُعائیہ اَشعار کو بِلا ناغہ پڑھنا شروع کر دیا۔ الحمدللہ! **شجرۂ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ** پڑھنے کی بَرَکت سے اُن کا وہ کام جو کئی سالوں سے نہیں ہو پا رہا تھا، حَیرت اَنگیز طور پر چند دنوں میں ہو گیا اور اُنہیں ویزے مِل گئے۔

مُشکلیں حَل کر شہِ مُشکل کُشا کے واسطے | کر بَلائیں رَد شہیدِ کربلا کے واسطے

1 ... شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد:3، صفحہ:420، حدیث:3957۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اپیلی کیشن کا تعارف: بہارِ شریعت

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی مختلف انداز سے نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصرُوفِ عَمَل ہے، اس سلسلے میں الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف بہت ہی پیاری، نِرالی اور بہت فائدہ مند موبائل اپیلی کیشن بنام بہارِ شریعت (**Bahar e shariyat**) ❁صدرالشّریعہ، مولانا امجد علی اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی مایہ ناز تصنیف بہارِ شریعت کی تینوں جلدیں اس اپیلی کیشن میں شامل کی گئی ہیں ❁اس کے علاوہ بہارِ شریعت میں شامل قرآنی آیات، احادیث، اصطلاحات اور لغت اس اپیلی کیشن کا حِصّہ ہیں ❁آپ اپیلی کیشن میں متن تلاش بھی کر سکتے ہیں ❁سرچ کو مزید بہتر کرنے کے لیے اس میں اردو کی بورڈ کی سہولت ہے تاکہ اپیلی کیشن میں سرچ کرنے میں آسانی ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

1... مشکوٰۃ، کتاب: الاِیمان، باب: الاِعْتِصام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

انگوٹھی کے بارے میں سنّتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! مَرْد کو سونے (*Gold*) کی انگوٹھی (*Ring*) پہننا حرام ہے۔ سرکارِ دوجہان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منْع فرمایا ❁ نابالغ (یعنی بہت ہی چھوٹے) لڑکے کو بھی سونے چاندی کا زیور پہنانا حرام ہے اور جس نے پہنایا وہ گنہگار ہو گا، اسی طرح بچوں (یعنی لڑکوں) کے ہاتھ پاؤں میں بلاضرورت مہندی لگانا ناجائز ہے۔ عورت خود اپنے ہاتھ پاؤں میں لگا سکتی ہے، مگر لڑکے کو لگائے گی تو گنہگار ہو گی ❁ لوہے کی انگوٹھی جہنمیوں کا زیور ہے ❁ مرد کے لئے وہی انگوٹھی جائز ہے جو مردوں کی انگوٹھی کی طرح ہو یعنی صرف ایک نگینے کی ہو اور اگر اس میں (ایک سے زیادہ یا) کئی نگینے ہوں تو اگرچہ وہ چاندی ہی کی ہو، مرد کے لئے ناجائز ہے ❁ بغیر نگینے کی انگوٹھی پہننا ناجائز ہے کہ یہ انگوٹھی نہیں چھلّا ہے ❁ چاندی کی ایک انگوٹھی ایک نگ (یعنی نگینے) کی کہ وزن میں ساڑھے 4 ماشے (یعنی 4 گرام 374 ملی گرام) سے کم ہو، پہننا جائز ہے ❁ عیدین میں انگوٹھی پہننا مُستحب ہے۔ مگر مرد وہی جائز والی انگوٹھی پہنے ❁ مرد کو چاہیے انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی جانب اور عورت اپنی انگوٹھی کا نگینہ ہاتھ کی پشت (یعنی ہاتھ کی پیٹھ) کی طرف رکھے ❁ چاندی کا چھلّا خاص لِبَاسِ زَنان (یعنی عورتوں کا پہناوا) ہے مردوں کو مکروہِ (تحریمی، ناجائز و گناہ ہے) ❁ عورت سونے چاندی کی جتنی چاہے انگوٹھیاں اور چھلّے پہن سکتی ہے، اس میں وزن اور نگینے کی تعداد کی کوئی قید نہیں ❁ لوہے کی انگوٹھی پر چاندی کا خَول چڑھا دیا کہ لوہا بالکل نہ دکھائی دیتا ہو، اس انگوٹھی کے پہننے کی (مرد و عورت کسی کو بھی) مُمانعت نہیں۔[1]

---

1 ... 550 سنّتیں اور آداب، صفحہ: 57-58 ملتقطاً۔

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہئے چشمِ نم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو [1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[2]

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:669۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔

﴾2﴿ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴾5﴿ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے

---

1 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

والا شخص ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ [1]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ [2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ [3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ [4]

---

1 ... قَوْلُ الْبَدِيع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔
2 ... الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ... مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
4 ... تاریخ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحَادِیث مُبارکہ

﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے! (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔

2 ...معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔